سوال

(124) کیلئے خریدا گیا...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی بازاری طوائف سے ایک بکرا قربانی کیلئے خریدا جو حرام کی کمائی سے پلا ہوا تھا۔ اس کا بھائی اس کو کہتا ہے کہ ایسے جانور کی قربانی ناجائز ہے۔ اس کا جواب وہ یہ دیتا ہے کہ مسلمان شیر فروش اکثر دودھ طوائفوں سے خرید کرتے ہیں۔ جس کو سب مسلمان پیتے ہیں۔ اگر دودھ اس طرح پینا جائ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بکرا مذکور حرام ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ کل لحم نبتت بالسحت فالنار اولی بہ جو گوشت حرام سے پلا ہو۔ وہ آگ ہی کے لائق ہے۔ دودھ طوائفوں سے خرید کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ البتہ طوائفوں کے پاس بیچ کیا کرتے ہیں۔ اگر خرید بھی ہوتا تو وہ بھی حرام ہے۔ پھر حرام پر کیونکر قیاس ہوتا ہے۔ (اہلحدیث ا

شرفیہ

کل لحم نبتت الخ حدیث دلیل نہیں بلکہ یہ حدیث دلیل ہے۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان ثمن الکلب ومہر البغی وحلوان الکاہن (مشکوٰۃ ص 3311) (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 ص 361)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 110

محدث فتویٰ